حضرت سالم مولیٰ ابی حذیفہ رضی اللہ عنہ

سید ریاض حسین شاہ

ادارہ تعلیمات اسلامیہ پاکستان

Marfat.com

حضرت سالم مولیٰ ابی حذیفہ رضی اللہ عنہ

سید ریاض حسین شاہ

ادارہ تعلیمات اسلامیہ خیابان سرسید سیکٹر تھری راولپنڈی
فون : ۳۱۸۷۶۴

Marfat.com

لَحْمُکَ لَحْمِی
و
جِسْمُکَ جِسْمِی

محبت۔

بے حد محبت اور بے پناہ اُنس
آخر زندگی دامن کھینچنے لگی
اور سانسیں شکستہ ہوگئیں۔
غلام نے تجسس سے اِدھر اُدھر دیکھا۔
لیکن کوئی نظر نہ آیا "پوچھا"
"آقا کہاں ہیں" ؟
بتایا گیا ——————
"جامِ شہادت نوش کرلیا ہے"
"غلام نے کہا" زندگی کے بند تو کھل ہی گئے ہیں
اتنا کرو ——————
کہ مجھے میرے آقا کے ساتھ لِٹا دو
بتایا گیا —————— تمہارے آقا کی نعش تمہارے پاس ہی تو پڑی ہے —————— چہرہ گلاب کا پھول بن گیا اور پیشانی جیسے سورج نور بکھیرتا ہے۔ آنکھوں میں خوشی کے آنسو تیرنے لگے اور ہونٹوں پر مسکراہٹ چھاگئی۔

موت کا وقت
لیکن
کیسا جذب ؟
کیا کیفیت ؟

Marfat.com

اور کیا ادائیں؟
خوشی۔
سکون۔
نور و سرور
رنگ و کیف
اور بہار و رحمت "کیوں نہیں"
دونوں شہید ہو گئے۔
دونوں ایک ہی مقصد کے لیے شہید ہوئے۔
دونوں ایک ہی خدا کو مانتے تھے۔
دونوں ایک ہی رسول کے فدائی تھے۔
دونوں کا سر ایک ہی گھر کے سامنے جھکتا تھا۔
منزل ایک۔
سفر ایک۔
خواہش ایک۔
مقصود ایک۔
مطلوب ایک۔
اور سوچ اور فکر کا زاویہ ایک۔
دونوں اسلام بھی اکھٹے لائے تھے۔
رسولِ رحمت صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ دونوں نے اکھٹے ہی چومے تھے۔
دونوں کی ساری زندگی اکٹھی ہی گزری تھی۔
اور دونوں ایک ہی جگہ شہید ہو گئے۔
سچی محبتوں کے سچے حامل
اور
گہری رفاقتوں کے ابدی ناتے
نیرنگیٔ تقدیر اور جمالِ قسمت!

Marfat.com

صید و شکار سے لے کر ضرب و حرب تک
اکٹھے رہنے والوں کی روح روح کے ساتھ
مل گئی اور جسم جسم کے ساتھ

دونوں کو اکٹھا دفنایا گیا۔

غلام اور آقا کو ــــــــــ

سالم اور ابو حذیفہ کو ــــــــــ

سالم اگرچہ ابو حذیفہ کے آزاد کردہ غلام تھے
لیکن یہ اسلام کا اعجاز تھا کہ
غلام اور آقا میں۔
کالے اور گورے میں۔
عربی اور عجمی میں۔
کوئی امتیاز نہ رہا.......... !!
کوئی فرق نہ رہا.......... !!

سالم آزاد کردہ غلام تھے اور ابو حذیفہ شرفائے شہر سے تعلق رکھتے تھے
لیکن اسلام نے دونوں کو ایک ہی خط پہ لا کھڑا کیا........ !

مدینہ شریف کی بات ہے۔ بزم رسالت کی سجی کہکشاں سے ایک ستارہ ٹوٹ رہا ہے۔ شامیں افسردہ ہیں اور راتیں اداسیوں میں ڈوبی ہیں۔ آج امیر المومنین عمرؓ دنیا سے رخصت ہو رہے ہیں ــــــــ
موت کی دہلیز پہ خیال گزرتا ہے۔
خلافت امانت ہے وہ کسی اہل شخص کے سپرد کی جائے ــــــــ
بڑی حسرتوں کے ساتھ آسمان کی طرف دیکھا اور کہا۔
"آج اگر ابو حذیفہ کا غلام سالم زندہ ہوتا تو خلافت کی امانت اُس کے سپرد کی جاتی" ــــــــ

بادشاہوں کے وارث بادشاہ ہوتے ہیں اور سیّدوں کے سیّد ــــــــ
جاگیردار کی حکومت جاگیردار کو ملتی ہے اور وڈیروں کا تاج وڈیروں کے

Marfat.com

مر سکتا ہے لیکن اسلام میں ایسا نہیں ــــــــــــــ

اسلام میں اعلیٰ ذات کا عمرؓ دنیا سے اُٹھے تو اس کی خلافت کا وارث ابو حذیفہ کا آزاد کردہ غلام سالم ٹھہر سکتا ہے ۔۔۔۔۔۔!

سبحان اللہ ....!!

اسلام تیری عظمت پر قربان ــــــــــــ !!

اللہ اکبر ۔ اللہ اکبر ــــــــــــ !!

فارس کا یہ باشندہ جس کا نام سالم بن عبید بن ربیعہ تھا ۔ ابو عبداللہ کنیت تھی اور ابن مندہ کہہ کر بھی کبھی کبھار انہیں بلایا جاتا جس طرح موت کی آغوش میں اپنے پیارے آقا ابو حذیفہ کے ساتھ پہنچے اسی طرح اُن کا نام بھی ابو حذیفہ کے ساتھ تا قیامت پیوست ہو گیا ۔

سالم مولیٰ ابی حذیفہ

رسولِ کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دن وصیت فرمائی ....!

قرآن چار آدمیوں سے لو

عبداللہ بن مسعود

ابی بن کعب

اور

رضی اللہ عنہم

سالم مولیٰ ابی حذیفہ

تابندگی بخت .....! غلام تھے لیکن آزاد لوگوں کے اُستاد ٹھہرے ۔

یہ شرافت کس نے دی ؟

اور یہ عروج کس نے بخشا ؟

اسلام نے اور رسولِ اعظم صلی اللہ علیہ وسلم کے دامنِ رحمت نے یہ سب کچھ عطا کیا ــــــ اور عطا کرتے ہیں آج بھی جو مانگے پائے گا ــــــــــــــــ !!

Marfat.com

دردوں کا مداوا اور دکھوں کا درماں
رسولِ رحمت اور دینِ رحمت

جنگ زوروں پر تھی۔ مسیلمہ کذاب اور مرتدین کے مقابلہ میں مسلمان نہایت بے جگری سے لڑ رہے تھے۔ مہاجرین کا جھنڈا زید بن خطاب نے اُٹھا رکھا تھا۔ ابو حذیفہ نے آواز لگا دی۔

اے اہل قرآن.........!
"قرآن کو اپنے اعمال سے مزین کرو"
یعنی کفر کے مقابلہ میں خوب لڑو
سالم نے آقا کی آواز سن لی اور کہا ——
"کتنا بُرا ہوں میں قرآن اُٹھانے والا —— !!
اگر مسلمانوں کو مجھ سے پہلے کچھ تکلیف پہنچے ——
حاشا وکلا —— !
نہیں سالم ایسے نہ کہو
ایسے نہ کہو

تم تو بہترین قرآن اُٹھانے والے ہو۔
رسولِ رحمت نے تمہیں ہی قرآنی علوم کا امین قرار دیا تھا۔ عمرؓ کی نظر میں خلافت کی اہلیت تمہارے اندر ہی موجود تھی۔ ابو حذیفہ کے پیار کے پروردہ تم ہی تھے —— !

سالم کی تلوار کفر کے خرمن پر صاعقہ بن کر گرنے لگی۔ زید بن خطاب کے ہاتھ سے جھنڈا چھوٹا تو سالم نے اُٹھا لیا۔

ہمت سے
صبر سے اور جذبے سے
لڑتے بھی جاتے اور قرآنِ حکیم کی یہ آیت تلاوت بھی فرماتے جاتے:

وَكَأَيِّن مِّن نَّبِيٍّ قَاتَلَ مَعَهُ
رِبِّيُّونَ كَثِيرٌ فَمَا وَهَنُوا

Marfat.com

۷

لِمَآ اَصَابَھُمْ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ
وَمَا ضَعُفُوْا وَمَا اسْتَکَانُوْا
وَاللّٰہُ یُحِبُّ الصَّابِرِیْنَ ـــــ (آل عمران: ۱۴۶)

کتنے ہی نبی ہیں،
کہ بہت سے اللہ والوں نے انکے ساتھ مل کر،
قتال کیا.....،
پھر وہ کمزور نہ ہوئے جب انہیں اللہ کی راہ میں تکلیف پہنچی۔
اور نہ وہ سست ہوئے.....،
نہ وہ دبے........ اور اللہ محبت رکھتا ہے صبر کرنے والوں
سے۔

سالم ایمان لائے اور
راہِ ابرار پہ چلتے گئے۔ یہاں تک کہ تقویٰ نے انہیں یہ مقام عطا
کیا کہ رسولِ رحمت صلے اللہ علیہ وسلم ایک دِن انہیں دیکھ کر فرمانے لگے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ جَعَلَ فِیْ اُمَّتِیْ مِثْلَكَ.........!!
شکر ہے اس اللہ کا جس نے میری اُمت میں تیرے ایسے لوگ
رکھے.........!!

"ابوحذیفہ"! سالم تمہارے غلام رہے
انہیں تم نے آزاد کیا۔ کوئی ایسا انقلابی قدم اُٹھاؤ جس سے
اسلام کی تاریخ تابناک بنے اور انسانی حقوق کے جھوٹے دعویداروں پہ
یہ بات کھل جائے کہ حُسنِ نظر اور ہوتا ہے اور حُسنِ عمل اور ـــــ
اسلام حُسنِ نظر ہے لیکن اِس سے بڑھ کر ـــ بہت بڑھ کر حُسنِ عمل
کا نام ہے ـــــ

ابوحذیفہ "سالم" غلام ذات کے آدمی کی شادی اپنی
بھتیجی فاطمہ بنت ولید سے کر دی ـــــ اللہ اکبر
رسولِ رحمت کا دین ـــ اللہ اکبر

Marfat.com

بہت خوبصورت دین اور بہت خوبصورت قانون

مُسلمان جب مدینہ کے راہی ہوئے اور "قبا" میں
نظامِ نماز قائم ہوا تو امامت کے لئے قرعہ "سالم"
ہی کے نام نکلا ————!

اور پھر ابوبکرؓ، عمرؓ نے اُن کی اقتدا میں نمازیں پڑھیں

دیکھیئے! خالد بن ولید کا نام کس نے نہ سُنا ہوگا —
نام سُنتے ہی تاریخ لرزنے لگ جاتی ہے۔
بڑے اونچے آدمی تھے خالد بن ولید
ایک دفعہ کچھ منشاءِ نبوت کی مخالفت ہوگئی ——
کوئی نہ بول سکا لیکن سالم اُٹھ کھڑے ہوئے اور
خالد بن ولید کو ٹوک دیا۔

خالد جرنیل اور سالم سپاہی

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا تم میں سے کسی
کو جرأت نہ ہوئی کہ خالد کو سچ کہہ کر اُس کی خیر خواہی کرتا ————
سالم اُٹھ کھڑے ہوئے اور عرض کی، یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم —!
ان سے پوچھیئے میں نے ان پر گرفت کی تھی ——!

خالد اور سالم
ایک مکہ کا بطلِ حریت
اور
دوسرا آزاد کردہ غلام

اسلام! تجھے سلام........ ان گنت سلام تو نے رنگ و نسل
کے بُت کیسے توڑے —— رسالتمآب صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب
کتنی خوبصورت بات کیا کرتے تھے۔

"سالمؓ مِنَ الصالحین"

Marfat.com

Marfat.com

حرف حرف دھڑکتا ہوا

، لفظ لفظ بولتا ہوا، بات بات من میں اُترتی ہوئی !

حضرت علامہ سیّد ریاض حسین شاہ صاحب

کی فکرِ قرآن سے منور اور عشقِ رسول میں ڈوبی ہوئی روح پرور انقلاب انگیز تصانیف خود پڑھیے، دوسروں کو پڑھائیے۔

تبصرہ (سورۂ یوسف سورۂ یٰس)
قرآن حکیم کی جمال آرا اور حکمت افروز تفسیر

معجم اصطلاحات
علمی و فنی اصطلاحات کا نادر مجموعہ

سنابلِ نور
مرشد الکریم حضرت لالہ جی محمد جمشید قدس سرہ العزیز کی محافل نور کی حکایات مہر و محبت

صبحِ زندگی
اخلاقی اور روحانی زوال کی مہیب تاریکیوں میں ملت اسلامیہ کیلئے حیاتِ جاوداں کا پیغام

صفیرِ انقلاب
خواب غفلت میں ڈوبے ہوئے افرادِ ملت کے لیے دعوتِ عمل

پُر وقار محبت عزت نوازعشق
حبِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی جاں نواز کیفیات کی ایمان افروز تفصیل

سراغِ زندگی
فلسفۂ عبادت پر ایک منفرد تحریر

حقیقتِ تقویٰ
تقویٰ کی کیفیتوں اور تقاضوں پر مشتمل ایک حسین تصنیف

- میلاد النبی بیانِ برکت ◆ حسن السمت ◆ فکر بنات ◆ فکر شباب ◆ معیارِ عمل ◆ بار امانت
- سالم مولیٰ ابی حذیفہؓ ◆ ابو درداؓ ◆ عبد الرحمٰن بن عوفؓ ◆ جعفر بن ابی طالبؓ ◆ مصعب بن عمیرؓ
- عباس بن عبد المطلبؓ ◆ صہیب بن سنانؓ ◆ بلال حبشیؓ
- ابو ایوب انصاریؓ

Marfat.com

حرف حرف دھڑکتا ہوا

،لفظ لفظ بولتا ہوا، بات بات من میں اُترتی ہوئی!

حضرت علامہ سیّد ریاض حسین شاہ صاحب

کی فکرِ قرآن سے منور اور عشقِ رسول میں ڈوبی ہوئی روح پرور انقلاب انگیز تصانیف خُود پڑھیے، دُوسروں کو پڑھایئے۔

تبصرہ (سورہ یوسف سورہ یٰس)
قرآن حکیم کی جمال آراء اور حکمت افروز تفسیر

معجم اصطلاحات
علمی و فنی اصطلاحات کا نادر مجموعہ

سنابلِ نور
مرشد الکریم حضرت لالہ جی محمد جمشید قدس سرہٗ العزیز کی محافلِ نور کی حکایاتِ مہر و محبت

صبحِ زندگی
اخلاقی اور روحانی زوال کی مہیب تاریکیوں میں ملتِ اسلامیہ کیلئے حیاتِ جاوداں کا پیغام

صفیرِ انقلاب
خوابِ غفلت میں ڈوبے ہوئے افرادِ ملت کے لیے دعوتِ عمل

پروقار محبت عزت نواز عشق
حُبِّ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی جاں نواز کیفیات کی ایمان افروز تفصیل

سراغِ زندگی
فلسفۂ عبادت پر ایک منفرد تحریر

حقیقتِ تقویٰ
تقویٰ کی کیفیتوں اور تقاضوں پر مشتمل ایک حسین تصنیف

◆ میلاد النبی بیانِ برکت ◆ حسن السمت ◆ فکرِ بنات ◆ فکرِ شباب ◆ معیارِ عمل ◆ بارِ امانت
◆ سالم مولیٰ ابی حذیفہؓ ◆ ابو درداؓ ◆ عبدالرحمٰن بن عوفؓ ◆ جعفر بن ابی طالبؓ ◆ مصعب الخیرؓ
◆ عباس بن عبدالمطلبؓ ◆ صہیب بن سنانؓ ◆ بلال حبشیؓ
◆ ابو ایوب انصاریؓ

Marfat.com